R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ
حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly
Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

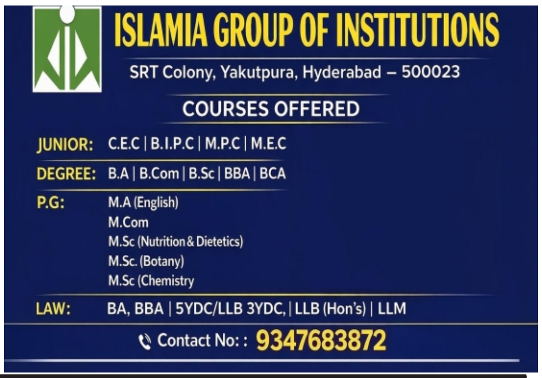

۲۱ مارچ ۲۰۲۶ء　DATE:21-03-2026　جلد(14)　شمارہ(11)　قیمت ایک روپیہ　صفحات(4)

اگادی کے موقع پر ریونت ریڈی تلنگانہ میں امن، ترقی وخوشحالی کیلئے پُرامید

رعیّتو بھروسہ اسکیم پر 22 مارچ سے عمل آوری، رویندرا بھارتی میں اگادی تقاریب سے چیف منسٹر کا خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ عوامی حکومت زرعی شعبہ اور کسانوں کی بھلائی کے عہد کی پابند ہے۔ انہوں نے کسانوں کی مدد اور فصلوں کی حوصلہ افزائی کے ذریعہ بادشاہ کا موقف دینے کا اعلان کیا۔ چیف منسٹر نے آج رویندرا بھارتی میں اگادی تقاریب میں شرکت کی۔ تلگو سال نو کے آغاز پر اگادی تہوار منایا جاتا ہے۔ تقریب میں ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا، صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ ریاستی وزراء پی سرینواس ریڈی، جوپلی کرشنا راؤ، کونڈا سریکھا، محمد اظہر الدین اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت نے کسانوں کی بھلائی اور زرعی شعبہ کی ترقی کے لئے کئی قدم اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کو ایک منفعت بخش شعبہ میں تبدیل کرتے ہوئے کسانوں کو بادشاہ کا موقف دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے باریک چاول کی پیداوار پر کسانوں کو بونس دیا جارہا ہے۔ رعیّتو بھروسہ اسکیم کے تحت 22 مارچ کو امدادی رقم کسانوں کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جائے گی۔ حکومت نے رعیّتو بھروسہ اسکیم کے تحت 18 ہزار کروڑ خرچ کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو قرض کے بوجھ سے نجات دلانے کیلئے حکومت نے دو لاکھ روپئے تک کا قرض معاف کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں 70 فیصد خاندانوں کا زراعت پر انحصار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراضی تنازعات کی یکسوئی کے لئے دھرانی پورٹل کی جگہ بھو بھارتی قانون نافض کیا گیا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ کو ملک کی تمام ریاستوں میں ترقی یافتہ بنانے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے اگادی کے موقع پر تلنگانہ میں امن، ترقی، خوشحالی کے علاوہ آفات سماوی سے محفوظ رہنے کی دعا کی۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

ایلون مسک کی ٹیسلا کو مات دینے والی چینی گاڑی جس کی قیمت بھی اپنے حریفوں سے کم ھے

الیکٹرک کار بنانے والی چین کی بڑی کمپنی بی وائی ڈی نے امریکی کمپنی ٹیسلا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کی سب سے بڑی الیکٹرک وہیکلز بنانے والی کمپنی کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ بی وائی ڈی نے سالانہ فروخت میں اپنے امریکی حریف کو مات دی ہے۔ بی وائی ڈی نے اعلان کیا کہ گزشتہ سال اس کی بیٹری سے چلنے والی گاڑیوں کی فروخت تقریبا 28 فیصد بڑھ کر 22 لاکھ 50 ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ دوسری جانب ٹیسلا نے بتایا کہ 2025 میں اس کی گاڑیوں کی عالمی فروخت تقریبا نو فیصد کم ہو کر 16 لاکھ 40 ہزار یونٹس رہی۔ یہ مسلسل دوسرا سال ہے کہ ٹیسلا کی کاروں کی فروخت میں کمی آئی ہے۔ امریکی کمپنی ٹیسلا کے لیے یہ سال مشکل رہا، نئی گاڑیوں پر ملا جلا ردعمل، ایلون مسک کی سیاسی سرگرمیوں پر بے چینی اور چینی کمپنیوں کی سخت مسابقت نے اس کے کاروبار کو متاثر کیا ہے۔ سال 2025 کے آخری تین ماہ میں ٹیسلا کی فروخت میں 16 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کمی کی ایک وجہ اس حکومتی سبسڈی کا خاتمہ بھی قرار دیا جا رہا ہے جس کے تحت بیٹری سے چلنے والی گاڑیوں، پلگ اِن ہائبرڈ اور فیول سیل گاڑیوں کی قیمت میں 7,500 ڈالر تک کمی کی جاتی تھی۔ وال سٹریٹ کے تجزیہ کاروں نے 2026 میں ٹیسلا کی فروخت بھی کم ظاہر کی ہے جس سے کمپنی کے مستقبل کے بارے میں نسبتا مایوس کن منظر نامہ ابھرتا دکھائی دے رہا ہے۔ چین کی سب سے بڑی الیکٹرک کار کمپنی بی وائی ڈی سمیت گیلی (Geely)، ایم جی سمیت دیگر کمپنیوں نے مغربی حریفوں پر دبا بڑھاتے ہوئے اپنی گاڑیوں کی قیمتیں معروف برانڈز سے کم رکھی ہیں۔ اکتوبر میں ٹیسلا نے فروخت بڑھانے کے لیے امریکہ میں اپنی دو سب سے زیادہ فروخت ہونے والی ماڈلز کے کم قیمت ورژن متعارف کرائے۔ دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کے سامنے اب ایک بڑا چیلنج ہے کہ انھیں آئندہ دس سال میں ٹیسلا کی فروخت اور کمپنی کی مارکیٹ ویلیو میں نمایاں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ ریکارڈ ساز معاوضے کے پیکیج کے اہل ہو سکیں۔ نومبر میں شیئر ہولڈرز کی جانب سے منظور کیے جانے والے اس معاہدے کے تحت ایلون مسک کو کھربوں ڈالرز (740 ارب پاﺅنڈ) تک کی ادائیگی ہوسکتی ہے۔ تاہم اس معاہدے کے مطابق مسک کو دس برسوں میں دس لاکھ ہومینوئیڈ روبوٹس (انسان نما روبوٹس) بھی فروخت کرنا ہوں گے۔ ٹیسلا نے اپنے آپٹیمس پروڈکٹ اور خودکار روبوٹیکسیز میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کمپنی کے شیئرز کو ریکارڈ سطح تک پہنچانے والے ٹیسلا کی روبوٹیکسی اور خودکار ڈرائیونگ کی لانچنگ 2026 میں اس کی مجموعی کارکردگی کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوگی۔ اگرچہ ٹیسلا کی خودکار ڈرائیونگ کی صلاحیتوں پر بڑے سوالات اٹھائے گئے ہیں اس کے باوجود بعض ماہرین پر امید ہیں۔ مالیات پر نظر رکھنے والی لاس اینجلس کی کمپنی ویڈبش سیکیورٹیز کے ڈین آئیوز کا دعوی ہے کہ کیونکہ دنیا کی کوئی اور کمپنی اس پیمانے اور دائرہ کار کا مقابلہ نہیں کرسکتی لہذا آئندہ دہائی میں ٹیسلا خودکار ڈرائیونگ مارکیٹ کا تقریبا 70 فیصد حصہ اپنے پاس رکھے گی۔ ٹیسلا کے علاوہ ایلون مسک کے کاروبار میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس راکٹ کمپنی سپیس ایکس اور سرنگیں کھودنے والی بورنگ کمپنی بھی شامل ہیں۔ ایلون مسک نے انھی ذمہ داریوں کے ساتھ گزشتہ سال کے آغاز میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے محکمہ برائے حکومتی کارکردگی (Doge) بھی چلایا جس پر کچھ سرمایہ کاروں نے یہ خدشہ ظاہر کیا کہ وہ ٹیسلا پر پوری توجہ نہیں دے رہے۔ اور پھر کچھ عرصے بعد مسک نے امریکی حکومت میں اپنی ذمہ داریوں سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اگرچہ حالیہ چند سالوں میں بی وائی ڈی کو تیزی سے کامیابی تو ملی تاہم 2025 میں اس کی فروخت کی رفتار پانچ سال میں سب سے کم رہی۔ اس کی ایک بڑی وجہ چین میں شدید مسابقت ہے جو کمپنی کی سب سے اہم مارکیٹ ہے۔ اگرچہ گاڑیوں کی فروخت میں بی وائی ڈی نے ٹیسلا کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن منافع کے لحاظ سے امریکی کمپنی ٹیسلا حالیہ سہ ماہی میں زیادہ کامیاب رہی ہے۔ باوجود اس کے کہ کئی ممالک نے چین کی الیکٹرک گاڑیوں پر بھاری ٹیکس لگا رکھے ہیں، بی وائی ڈی اب بھی دنیا کی ایک بڑی الیکٹرک گاڑی بنانے والی کمپنی ہے غالبا اس کی وجہ اکثر دیگر کمپنیوں سے قیمتیں کم ہونا ہے۔ شینزن میں قائم یہ کمپنی تیزی سے دنیا بھر میں پھیل رہی ہے، خاص طور پر لاطینی امریکہ، جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ کے کچھ حصوں میں اس نے اپنی جگہ بنائی ہے۔ اکتوبر میں بی وائی ڈی نے بتایا کہ چین کے بعد برطانیہ اس کی سب سے بڑی مارکیٹ بن گیا ہے۔ کمپنی نے دعوی کیا کہ برطانیہ میں اس کی فروخت ستمبر کے آخر تک ایک سال میں 880 فیصد بڑھ گئی اور اس کی ایس یو وی کار سیل یو کے پلگ اِن ہائبرڈ ورژن کی زبردست مانگ رہی۔

تلنگانہ اسمبلی میں ہنگامہ، کے ٹی آر اور ڈپٹی چیف منسٹر کے درمیان لفظی جنگ

خواتین گروپس کو 57 ہزار کروڑ روپے بلاسودی قرض دینے کا ثبوت پیش کرنے پر مستعفی ہونے کا چیلنج

حیدرآباد 20/مارچ (نیوز پوائنٹ): تلنگانہ اسمبلی اجلاس کے دوران بی آر ایس کے ورکنگ صدر کے ٹی آر اور ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا کے درمیان شدید لفظی جنگ دیکھنے کو ملی۔ معاملہ خواتین کے گروپس کو دیئے گئے بلاسودی قرض کے دعوؤں پر شروع ہوا جو بعد میں سیاسی الزام تراشی اور چیلنج تک پہونچ گیا۔ کے ٹی آر نے اسمبلی میں گورنر کے اظہار تشکر مباحث میں حصہ لیتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر کو چیلنج کیا اور کہا کہ اگر 57 ہزار کروڑ روپئے کے سود سے پاک قرضے دینے سے متعلق جی او یا آرڈر کا پی بطور ثبوت پیش کی جائے تو وہ فوری اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہوجائیں گے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے اسمبلی اور عوام کو گمراہ کررہی اور کہا کہ ریاست کی خواتین اس معاملے کو بغور دیکھ رہی ہیں۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارک نے کے ٹی آر پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے اپنے 10 سالہ دور حکومت میں خواتین کو حقیقی معنوں میں بااختیار بنانے کچھ بھی نہیں کیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے بی آر ایس ورکنگ صدر کے انداز گفتگو پر اعتراض کرتے ہوئے اس کو ریاست کی خواتین کی توہین کے مترادف قرار دیا۔ وزیر خواتین و اطفال سیتا اکا نے درمیان میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ پہلے ویمن گروپس کو قرض کیلئے کئی رکاوٹوں کا سامنا تھا۔ جنہیں اب کانگریس کی حکومت ختم کررہی ہے اور آسانیاں پیدا کررہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت میں خواتین کے گروپس بہتر طریقے سے کام کررہی ہیں۔ حکومت ان کی مکمل رہبری اور رہنمائی کررہی ہے اور عوام خود فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کس دور میں انہیں فائدہ ہوا ہے۔ اس بحث کے دوران کے ٹی آر نے کانگریس کے دعوؤں کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ 57 ہزار کروڑ روپئے کے قرض دینے کی بات غلط ہے۔ کے ٹی آر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ انہوں نے سونیا گاندھی کو کبھی 'بلی دیوتا' نہیں کہا تھا۔ اس پر ریاستی وزیر امور مقننّہ ڈی سریدھر بابو نے فوری ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کے ٹی آر حقائق کو نظرانداز کررہے ہیں۔ تکنیکی طور پر بی آر ایس حکومت نے قرض کی مد میں ایک روپیہ بھی فراہم نہیں کیا۔ اس بحث و تکرار میں ریاستی وزیر کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی بھی شامل ہوگئے۔ انہوں نے بی آر ایس حکومت اور کے ٹی آر دونوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس لفظی جنگ میں کے ٹی آر نے اطمینان کا مظاہرہ کرتے ہوئے کانگریس کے وعدوں اور حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کیا۔ اسمبلی میں جاری اس تکرار نے سیاسی ماحول کو مزید گرم کردیا ہے جب کہ خواتین کو قرض کا معاملہ ریاست کی سیاست کا اہم موضوع بنتا جارہا ہے۔

فوڈ ڈیلیوری بوائز کے روزگار میں 30 فیصد کی کمی

گیاس کی قلت کے بعد ہوٹلس میں ایپس بند، کئی ہوٹلس بھی بند ہونے کے قریب

حیدرآباد۔ ریاست میں گیس کی قلت نے فوڈ ڈیلیوری کا کام کرنے والے نوجوانوں کی ا؟ مدنی کو 30 فیصد سے زیادہ تک متاثر کیا ہے۔ دونوں شہروں حیدرا؟ باد و سکندرا؟ باد کے علاوہ تلنگانہ کے اضلاع میں مجموعی اعتبار سے 4 لاکھ 20 ہزار نوجوان فوڈ ڈیلیوری ایپس کے ذریعہ خدمات انجام دیتے ہوئے اپنی گذر بسر کررہے ہیں لیکن عالمی حالات کے نتیجہ میں گیس کی قلت نے ان کے کاروبار کو بھی بری طرح سے متاثر کردیا ہے۔ تلنگانہ میں SWIGGY‘OLA‘RAPIDO‘UBER اور ZOMATO کے ذریعہ فوڈ ڈیلیوری کے کام انجام دینے والے نوجوانوں کا کہنا ہے کہ گذشتہ ایک ہفتہ کے دوران انہیں 30 فیصد کم ا؟ رڈر موصول ہورہے ہیں اور انہوں نے جب اس معاملہ کی تحقیق کی تو اس بات کا انکشاف ہوا کہ گیس کی قلت کے سبب کئی ہوٹلوں نے فوڈ ڈیلیوری ایپ کو بند کردیا ہے اور شہر حیدرا؟ باد میں ٹفن سنٹرس‘ اڈ پی ہوٹلس اور بعض چھوٹے ریستوراں جو بند کئے جاچکے ہیں ان کی تعداد 2000 سے تجاوز کی جاچکی ہے کیونکہ چھوٹے ریستوراں موجودہ بحران کے حالات میں کالابازاری کا حصہ بننے کے متحمل نہیں ہیں۔ فوڈ ڈیلیوری ایپ پر خدمات کی انجام دہی کے ذریعہ روزگار حاصل کرنے والے نوجوانوں کا کہنا ہے کہ گیس کی قلت کے نتیجہ میں جو حالات پیدا ہوئے ہیں انہیں دیکھتے ہوئے ایسا محسوس ہورہا ہے کہ شہر حیدرا؟ باد میں محض رمضان المبارک کے سبب سرکردہ ریستوراں اور کاروبار چلائے جارہے ہیں۔ ان فوڈ ڈیلیوری ایپس پر کام کرنے والے نوجوانوں کا کہنا ہے کہ شہر حیدرا؟ باد کے نواحی علاقوں میں موجود کئی سرکردہ ریستوراں بھی ا؟ ن لائن فوڈ ا؟ رڈرس کا سلسلہ بند کرچکے ہیں اور کیونکہ ا؟ ن لائن ا؟ رڈر کی وصولی کے نتیجہ میں انہیں کولہا دوبارہ جلانے کے لئے وقت لگنے لگا ہے جو کہ گیس کے خاتمہ کا سبب بن رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شہر حیدرا؟ باد میں فوڈ ڈیلیوری کرنے والے نوجوانوں کو یومیہ 6 تا 8 ا؟ رڈر مل جایا کرتے تھے لیکن اب وہ 2 تا 3 ا؟ رڈر تک ہی محدود ہوچکے ہیں جبکہ اضلاع میں حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہوتی جارہی ہے اور یومیہ اساس پر بند ہونے والی ریستوراں کی تعداد میں ہونے والے اضافہ کے نتیجہ میں ا؟ ن لائن ا؟ رڈرس بھی کم ہونے لگے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاست میں کالابازاری کے ذریعہ فروخت ہونے والے کمرشیل سیلنڈرس کی قیمتوں پر کسی بھی طرح کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اور کئی سرکردہ ریستوراں کے ذمہ داروں کی جانب سے 3800 تا 5000 روپئے میں بھی سیلنڈر خریدا جانے لگا ہے کیونکہ انہیں ماہ رمضان المبارک کے دوران اپنے کاروبار کو جاری رکھنا ان کی مجبوری بنا ہوا ہے

تلنگانہ میں ایل پی جی کی کوئی قلت نہیں ایک دن میں 2.35 لاکھ سلنڈروں کی فراہمی

حیدرآباد۔ تلنگانہ اسٹیٹ سیول سپلائیز کارپوریشن نے واضح کیا ہے کہ ریاست میں ایل پی جی سلنڈروں کی کوئی قلت نہیں ہے اور سپلائی مستحکم اور کافی ہے۔ چہارشنبہ کے روز جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں حکام نے بتایا کہ منگل کو کل 2,35,678 ایل پی جی سلنڈر فراہم کیے گئے جو کہ عام روزانہ کی اوسط 2,15,151 سلنڈروں سے زیادہ ہے۔ صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سلنڈر ری فلنگ کے حوالے سے کسی بھی قسم کی گھبراہٹ یا پریشانی کا شکار نہ ہوں۔ تقسیم کے عمل کو ہموار بنانے اور کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو روکنے کے لیے حکومت نے سیول سپلائیز کارپوریشن کے دفتر میں ایک 'کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر' قائم کیا ہے۔ اس سینٹر میں سرکاری حکام کے ساتھ ساتھ بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنیوں' انڈین آئل کارپوریشن، ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ اور بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ کمپنیوں کے اعداد و شمار کے مطابق، آئی او سی ایل نے اپنی اوسط سے ایک فیصد اضافے کے ساتھ 93,887 سلنڈر فراہم کیے۔ ایچ پی سی ایل نے 11.98 فیصد اضافے کے ساتھ 84,156 سلنڈر فراہم کیے جبکہ بی پی سی ایل نے 22.63 فیصد کے نمایاں اضافے کے ساتھ 57,635 سلنڈر فراہم کیے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اوسط سے زیادہ سپلائی ایل پی جی کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ صرف سرکاری معلومات پر بھروسہ کریں اور بلاوجہ پریشان ہونے سے گریز کریں۔

ہندو زیادہ بچے پیدا کریں، بی جے پی ایم ایل اے راکیش ریڈی

2029 میں تلنگانہ میں ہندو حکومت قائم ہوگی، میڈیا سے غیر رسمی بات چیت

حیدرآباد۔: تلنگانہ کی سیاست میں ایک متنازعہ بیان نے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی پی راکیش ریڈی نے ہندوؤں سے خاندانی منصوبہ بندی پر عمل نہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں مسلمانوں کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور ہندوؤں کو بھی اپنی آبادی میں اضافہ کرنا چاہئے۔ میڈیا سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے ماضی کا حوالہ دیا اور کہا کہ پہلے ہر خاندان میں 20 سے 23 بچے ہوتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ 2029 تک تلنگانہ میں ہندو حکومت قائم ہوگی اور 2 جون 2029 کو وہ خود وزیر داخلہ کے طور پر حلف لینے کا دعویٰ کیا۔ راکیش ریڈی نے کانگریس حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ موجودہ

معین آباد ڈرگس معاملہ کی جانچ میں حکومت کا کوئی رول نہیں، ریونت ریڈی کی وضاحت

ملوث کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا، تلنگانہ میں 2029 میں لوک سبھا اور اسمبلی کے بیک وقت چناؤ، دہلی میں چیف منسٹر کی میڈیا سے بات چیت

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ معین آباد ڈرگس کیس میں حکومت کا کوئی رول نہیں ہے اور قانون کے مطابق پولیس کارروائی کررہی ہے۔ نئی دہلی میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے چیف منسٹر نے ڈرگس کیس کے معاملہ میں حکومت کی مداخلت کے الزامات کو مسترد کردیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرگ کیس میں ملزمین کو قانون کے مطابق پولیس اسٹیشن میں ضمانت دی گئی ہے اور اس معاملہ سے حکومت کا کوئی تعلق نہیں۔ ڈرگس معاملہ کی تفصیلی جانچ کے لئے حکومت نے خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے۔ معین آباد کے فارم ہاوز میں ڈرگس پارٹی کے معاملہ میں آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والے تلگودیشم کے رکن پارلیمنٹ ٹی مہیش کی ضمانت کے سلسلہ میں چیف منسٹر پر اپوزیشن الزام تراشی کررہا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ پولیس اسٹیشن میں ضمانت سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تفصیلی جانچ میں مزید حقائق کا انکشاف ہوگا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 2029 میں تلنگانہ اسمبلی کے انتخابات ہوں گے اور انہیں امکان ہے کہ اسمبلی اور لوک سبھا کے انتخابات بیک وقت ہوسکتے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 2028 میں اسمبلی انتخابات کے امکانات موہوم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات سے قبل اگر خواتین تحفظات پر عمل کیا جائے تو بہتر رہے گا۔ چیف منسٹر نے ریاست میں وسط مدتی انتخابات کے امکانات کو خارج کردیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی میعاد کے اعتبار سے 2028 میں انتخابات ہونے چاہئیں لیکن انہیں اس بات کا امکان دکھائی دے رہا ہے کہ 2029 میں اسمبلی و لوک سبھا کے انتخابات ایک ساتھ منعقد ہوں گے۔ ڈرگس کیس کے بارے میں سوالات پر چیف منسٹر نے کہا کہ اس معاملہ میں مزید جانچ کے لئے 9 عہدیداروں پر مشتمل خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اس معاملہ میں ایلور سے تعلق رکھنے والے رکن پارلیمنٹ ٹی مہیش کمار کو حراست میں لیا گیا تاہم انہیں پولیس اسٹیشن میں ضمانت دی گئی۔ اس معاملہ میں میرا یا حکومت کا کوئی رول نہیں ہے اور قانون اپنا کام کررہا ہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ کو ڈرگس سے پاک ریاست بنانے کے لئے حکومت اقدامات کررہی ہے۔ ڈرگس کے سلسلہ میں کسی سے کوئی رعایت نہیں کی جائے گی چاہے وہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔ اس معاملہ میں کسی کو بخشنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکومت کے دور میں انتظامی خامیوں کو دور کرتے ہوئے نظم ونسق کو بہتر بنایا جارہا ہے۔

بی جے پی کے حق میں کراس ووٹنگ، اڈیشہ کانگریس کے 3 ارکان اسمبلی کا اخراج

کٹک کی رکن اسمبلی صوفیہ فردوس شامل، بی جے ڈی امیدوار کی تائید پر پارٹی سے اختلاف

حیدرآباد۔ کانگریس پارٹی نے راجیہ سبھا کے حالیہ انتخابات میں کراس ووٹنگ کے ذریعہ بی جے پی کیلئے کامیابی کی راہ ہموار کرنے پر اڈیشہ میں پارٹی کے تین ارکان اسمبلی کو خارج کردیا ہے۔ پارٹی نے سوشیل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس سلسلہ میں جو پوسٹ کیا وہ اڈیہ زبان میں تھا جس میں تینوں ارکان اسمبلی کو پارٹی سے خارج کرنے کی بات کہی گئی ہے جبکہ انگریزی ترجمہ میں معطلی کا ذکر کیا گیا۔ کانگریس سے خارج کئے گئے ارکان میں رمیش جینا، صوفیہ فردوس اور دسرتھ گومانگو شامل ہیں۔ پارٹی وہپ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تینوں ارکان نے راجیہ سبھا کے الیکشن میں بی جے پی کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ کانگریس پارٹی نے کہا کہ کانگریس کو دھوکہ دینا دراصل قوم کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ 10 ریاستوں میں راجیہ سبھا کے انتخابات میں بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کو برتری حاصل رہی اور کئی اپوزیشن ارکان اسمبلی نے بی جے پی کے حق میں ووٹ دیا۔ اڈیشہ کانگریس کے صدر بھکت چرن داس نے نتیجہ کے اعلان کے بعد تینوں ارکان اسمبلی کے پارٹی سے اخراج کا اعلان کیا۔ صوفیہ فردوس 2024 میں پہلی مرتبہ کٹک اسمبلی حلقہ سے منتخب ہوئیں۔ انہوں نے کانگریس کی جانب سے بیجو جنتادل امیدوار کی تائید پر ناراضگی جتاتے ہوئے بی جے پی کے حق میں ووٹ دیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پارٹی نے تائید کے مسئلہ پر ارکان اسمبلی سے کوئی مشاورت نہیں کی۔ ان کا کہنا ہے کہ بیجو جنتادل گزشتہ کئی برسوں سے بی جے پی کی 'بی ٹیم' کا رول ادا کررہی ہے۔ بیجو جنتادل نے پارلیمنٹ میں وقف بل کی تائید کی تھی۔ راجیہ سبھا کی چار نشستوں کے لئے بی جے پی نے دو امیدوار کھڑے کئے تھے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر منموہن سامال اور بی جے ڈی کے سابق لیڈر سجیت کمار کو امیدوار بنایا گیا اور دونوں کو بہ آسانی کامیابی حاصل ہوئی۔ 147 رکنی اڈیشہ اسمبلی میں بی جے پی کے 79 ارکان ہیں۔ 3 آزاد امیدواروں کی تائید سے جملہ 82 ارکان بی جے پی کے حق میں ہیں۔ بی جے ڈی کے 50 ایم ایل ایز ہیں اور ان میں 2 کو معطل کیا جاچکا ہے۔ اڈیشہ میں کانگریس ارکان کی تعداد 14 ہے جبکہ سی پی ایم کا ایک رکن اسمبلی ہے۔ بی جے ڈی اور کانگریس نے مشترکہ طور پر دتیشور ہوٹا کو امیدوار بنایا تھا تاہم پارٹی میں کراس ووٹنگ کے سبب بی جے پی کے تائیدی آزاد امیدوار دلیپ رائے کامیاب ہوئے جو سابق مرکزی وزیر ہیں۔ صوفیہ فردوس اڈیشہ میں پہلی مسلم خاتون رکن اسمبلی ہونے کا اعزاز رکھتی ہیں۔ ان کے والد محمد مقیم اسی حلقہ سے سابق میں منتخب ہوچکے ہیں۔ اڈیشہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے باعث وہ 2024 کے اسمبلی انتخابات میں حصہ نہیں لے سکے۔ صوفیہ فردوس نے سینٹ جوزف گرلز ہائی اسکول سے اسکولی تعلیم کی تکمیل کی جبکہ کٹک کے روین شاہ جونیر کالج اور پھر کٹک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بھوبنیشور سے بی ٹیک کی تکمیل کی۔ 2022 میں آئی آئی ایم بنگلور سے ایگزیکٹیو جنرل مینجمنٹ پروگرام کی تکمیل کی۔ سیاست میں حصہ لینے سے قبل وہ صنعت کار رہیں اور میٹرو گروپ کی ڈائرکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کے شوہر شیخ معراج الحق اڈیشہ کے بزنس مین ہیں۔

پولیس کمشنر ملکاجگیری اویناش موہنتی مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کیلئے مبصر مقرر

حیدرآباد۔ مرکزی الیکشن کمیشن نے ملکاجگیری کے پولیس کمشنر اویناش موہنتی کو مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کیلئے پولیس مبصر مقرر کیا ہے۔ 2005ء کے آئی پی ایس بیاچ کے سینئر آفیسر کو الیکشن کمیشن نے انہیں مغربی بنگال انتخابات کیلئے منتخب کیا ہے جہاں وہ قانون وانتظام کی دیکھ بھال میں اپنی مہارت کا استعمال کریں گے۔ ایسے تقررات روایتی ہیں جو مقامی تعصبات سے بچنے اور پولنگ اسٹیشنوں پر پولیس کے رویے اور سیکیورٹی انتظامات کی نگرانی کیلئے کی جاتی ہیں۔ یہ عارضی تقرری ان کی بڑھتی ہوئی پیشہ وارانہ مہارت اور مقبولیت کی نشاندہی کرتی ہے۔ ملکاجگیری پولیس اس دوران اپنے آ؟ پریشنز کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھے گی

حکومت فلیگ شپ اسکیموں کے ذریعے مالیاتی شمولیت کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنارہی ہے۔ سیتارمن

نئی دہلی، بینکنگ، کریڈٹ اور بیمہ تک رسائی فراہم کرکے معاشرے کے مختلف طبقات کی ترقی کے مقصد سے، حکومت نے اگست 2014 میں پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کے نام سے مالیاتی شمولیت کے لیے قومی مشن (این ایم ایف ائی) کا اغاز کیا تاکہ ہر غیر بینک والے گھرانے کے لیے بینکنگ کے رہنما اصولوں کی بنیاد پر یونیورسل بینکنگ خدمات فراہم کی جاسکیں۔ تاہم، غربت کے خاتمے کا کوئی پروگرام فی الحال وزارت خزانہ کے ذریعے براہ راست نافذ نہیں کیا جارہا ہے۔ مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتا رمن نے اج لوک سبھا میں کہا کہ پی ایم جے ڈی وائی کے تحت اب تک کل 57.78 کروڑ جن دھن اکاونٹس کھولے جاچکے ہیں، جن میں 25 فروری 2026 تک کل جمع شدہ رقم 2,94,702 کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے 32.21 کروڑ (55.8 فیصد) اکاونٹس خواتین کے نام ہیں جبکہ تقریباً 45.17 کروڑ (78.2 فیصد) اکاونٹس دیہی اور نیم شہری علاقوں میں کھولے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے بی وائی) کے تحت اب تک مجموعی طور پر 26.88 کروڑ اندراجات (25 فروری 2026 تک) کیے جاچکے ہیں، جو کسی بھی سبب سے موت کی صورت میں 2 لاکھ روپے کی لائف انشورنس کوریج فراہم کرتے ہیں۔ وزیراعظم سُرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) کے تحت اب تک مجموعی طور پر 57.11 کروڑ اندراجات (25 فروری 2026 تک) کیے جاچکے ہیں، جو ایک سالہ حادثاتی بیمہ فراہم کرتے ہیں۔ اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کے تحت اب تک مجموعی طور پر 8.84 کروڑ اندراجات (25 فروری 2026 تک) کیے جاچکے ہیں، جو اہل سبسکرائبرز کو ماہانہ پنشن فراہم کرتے ہیں۔ وزیراعظم مُدرا یوجنا کے تحت اب تک 57.26 کروڑ قرضے دیے جاچکے ہیں جن کی کل رقم 39.48 لاکھ کروڑ روپے ہے، جو مائیکرو/چھوٹے کاروباری یونٹس کو 20 لاکھ روپے تک کے بغیر ضمانت کے ادارہ جاتی قرض فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ پیداوار، تجارت، خدمات کے شعبوں اور زرعی متعلقہ سرگرمیوں میں امدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں شروع کرسکیں۔ محترمہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم (ایس یو پی ائی) کے تحت اب تک 2.75 لاکھ قرضے دیے جاچکے ہیں جن کی کل رقم 62,790 کروڑ روپے ہے، جو شیڈولڈ کاسٹ/شیڈولڈ ٹرائب اور خواتین کاروباری افراد کو گرین فیلڈ پروجیکٹس قائم کرنے کے لیے دی گئی ہیں، جس میں پیداوار، تجارت، خدمات اور زرعی متعلقہ سرگرمیاں شامل ہیں۔ ایک مضبوط مالی شمولیت کا پلیٹ فارم، جسے جے اے ایم (جن دھن، ادھار، موبائل) کہا جاتا ہے، قائم کیا گیا ہے، جو جن دھن اکاونٹس کو موبائل نمبر اور ادھار سے منسلک کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ اس پلیٹ فارم کا وسیع پیمانے پر مختلف وزارتیں اور محکمے استعمال کررہے ہیں تاکہ براہِ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) اور دیگر فلاحی اسکیموں کے فوائد مستفیدین تک پہنچائے جاسکیں۔

کرائم برانچ نے منڈکا میں غیر قانونی ایل پی جی سلنڈر ذخیرہ کرنے کے ریاکٹ کا پردہ فاش کیا، 610 سلنڈر برآمد

نئی دہلی، دہلی پولیس کرائم برانچ کے انسداد بھتہ خوری اور اغوا اسیل نے بیرونی دہلی کے منڈکا علاقے میں ایل پی جی سلنڈر ذخیرہ کرنے اور بلیک مارکیٹنگ کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے ایک گودام سے مختلف کمپنیوں کے کل 610 بھرے اور خالی کمرشل ایل پی جی سلنڈر برآمد کئے۔ یہ سلنڈر سرکاری قوانین اور حفاظتی اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے ذخیرہ کیے جارہے تھے۔ پولیس کو ایک اطلاع ملی کہ منڈکا میں کھسرا نمبر 111/22 اور 111، پلاٹ نمبر 9 پر واقع " گروجی انڈین گیس سروس" نامی جگہ پر سلنڈر غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیے جارہے ہیں۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے انسپکٹر امیت سولنکی کی قیادت میں اے ای سی سی کی ایک ٹیم نے چھاپہ مارا۔ ٹیم میں ایس آئی راجبیر، ایس آئی پروین، اور ایٹیم میں ایس آئی رویندر کمار، اے ایس آئی راجیو، اے ایس آئی امیش، ایچ سی امیت، ایچ سی موہت، ایچ سی نتن، ایچ سی رویندر، اور ایچ سی دیپک کمار شامل تھے۔ آپریشن کی نگرانی اے سی پی پنکج اروڑہ اور ڈپٹی کمشنر آف پولیس سنجیو کمار یادو نے کی۔ چھاپے کے دوران گودام کے اندر سے انڈین، بھارت گیس اور ایچ پی گیس کے کمرشل سلنڈر ملے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ گودام کو صرف انڈین سلنڈر تقسیم کرنے کا لائسنس دیا گیا تھا۔ تاہم، بھارت گیس اور ایچ پی گیس سلنڈر بھی وہاں غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیے جارہے تھے۔ قبضوں میں 423 انڈین سلنڈر (133 بھرے اور 290 خالی)، 92 بھارت گیس سلنڈر (17 بھرے اور 75 خالی)، اور HP95 گیس سلنڈر (47 بھرے، 27 خالی، اور 21 چھوٹے سائز کے خالی) شامل تھے۔ کل 610 سلنڈر اور 26 لاٹ انڈین سلنڈر بھی ملے ہیں۔ جب پولیس نے انڈین آئل کارپوریشن سے

موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ پر اسمبلی میں گرما گرم مباحث، بی آر ایس کا واک آؤٹ

ہزاروں کروڑ کی بے قاعدگیاں، کئی خاندان بے گھر، کے ٹی آر کا الزام، متاثرین کی امداد اور باز آبادکاری کیلئے حکومت کا تیقن

حیدرآباد۔ تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں آج موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ پر گرما گرما مباحث ہوئے۔ حکومت نے غریبوں کو متاثر کئے بغیر پراجکٹ کی تکمیل کا دعویٰ کیا جبکہ اپوزیشن بی آر ایس نے پراجکٹ کے نام پر بڑے پیمانے پر بے قاعدگیوں کا الزام عائد کیا۔ پراجکٹ کی تکمیل کے سلسلہ میں حکومت کے موقف پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بی آر ایس ارکان نے ایوان سے واک آؤٹ کردیا۔ وقفہ سوالات کے دوران بی آر ایس کے رکن کے ٹی راما راؤ نے موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ کے بارے میں حکومت سے وضاحتیں طلب کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پراجکٹ کے لئے حکومت کے پاس نہ ہی فنڈس دستیاب ہیں اور نہ کوئی واضح منصوبہ بندی ہے۔ ایشین ڈیولپمنٹ بینک نے ابھی تک قرض جاری نہیں کیا ہے۔ انہوں نے موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ کے نام پر ڈیڑھ لاکھ کروڑ کی بے قاعدگیوں کا الزام عائد کیا اور کہا کہ بی آر ایس بڑے پیمانے پر لوٹ کی مخالفت کرتی ہے۔ بی آر ایس ارکان نے نعرہ بازی کے ساتھ ایوان سے واک آؤٹ کردیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا اور وزیر امور مقننّہ ڈی سریدھر بابو نے کے ٹی آر کے الزامات کی تردید کی۔ سریدھر بابو نے کہا کہ پراجکٹ کے بارے میں بی آر ایس قائدین عوام میں گمراہ کن پروپگنڈہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غریبوں کی زندگی میں نمایاں تبدیلی کی خواہاں ہے جبکہ بی آر ایس پراجکٹ کی مخالفت کررہی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ موسیٰ ندی کے اطراف کے علاقوں میں بسنے والے غریب خاندانوں کی بھلائی اور باز آبادکاری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ حیدرآباد کی ترقی کے ساتھ ساتھ موسیٰ ندی کے اطراف کے علاقوں کو معاشی اور تجارتی زون میں تبدیل کرتے ہوئے سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موسیٰ ندی کی صفائی اور اس کی عظمت رفتہ کی بحالی کے تحت پراجکٹ تیار کیا گیا ہے۔ 1انہوں نے تیقن دیا کہ پراجکٹ کے نتیجہ میں متاثر ہونے والے تمام خاندانوں کی باز آبادکاری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موسی ندی میں پہنچنے والی تمام سیوریج لائنوں کو ٹریٹمنٹ پلانٹس کے ذریعہ صفائی کا کام انجام دیا جائے گا۔ کے ٹی آر نے الزام عائد کیا کہ موسیٰ ندی کو آلودگی میں تبدیل کرنے کے لئے کانگریس ذمہ دار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی پارٹی موسیٰ ندی کی ترقی کے خلاف نہیں ہے تاہم پراجکٹ کے نام پر سینکڑوں کروڑ کے کرپشن اور بے قاعدگیوں کی مخالفت کرتی ہے۔ سریدھر بابو نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ موسیٰ ندی کی صفائی کے ذریعہ ماحولیاتی آلودگی کے خاتمہ کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تفصیلی پراجکٹ رپورٹ کی تیاری کا کام مین ہارٹ نامی کمپنی کو ڈسمبر 2024 میں دیا گیا اور فروری 2026 میں کمپنی نے تفصیلی پراجکٹ رپورٹ کو قطعیت دی۔ انہوں نے پراجکٹ رپورٹ کی تیاری میں تاخیر کی تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ موسیٰ ندی ترقیاتی بورڈ کے مجوزہ اجلاس میں رپورٹ کو منظوری دی جائے گی۔ انہوں نے بی آر ایس دور حکومت کے پراجکٹس کے تعمیری کاموں کو روکنے کی تردید کی اور کہا کہ موجودہ حکومت نے زیر تکمیل پراجکٹس کو 70 فیصد تک مکمل کرلیا ہے اور جلد ہی باقی کام مکمل کئے جائیں گے۔ سریدھر بابو نے کہا کہ 6500 تا 7000 کروڑ کے مصارف سے پراجکٹ کے پہلے مرحلہ کی رپورٹ تیار کی گئی ہے۔ پہلے مرحلہ میں 1435 عمارتوں کے متاثر ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثر ہونے والی عمارتوں کی نشاندہی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بفر زون میں بسنے والے افراد کو مناسب معاوضہ اور باز آبادکاری کی جائے گی۔ وزراء ؎ کی وضاحت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کے ٹی آر نے جاننا چاہا کہ کتنے مراحل میں پراجکٹ مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پراجکٹ کی مالیت 16,000 کروڑ ہے جبکہ چیف منسٹر 1.5 لاکھ کا دعویٰ کررہے ہیں۔ بی آر ایس رکن سدھیر ریڈی نے کہا کہ پراجکٹ کے نتیجہ میں موسیٰ ندی آبگیر علاقوں میں بسنے والے خاندانوں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ جنوری میں حکومت نے اعلان کیا تھا کہ 18 ماہ میں رپورٹ تیار کی جائے گی لیکن اندرون دو ماہ تفصیلی پراجکٹ رپورٹ کی تکمیل کا دعویٰ باعث حیرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پراجکٹ رپورٹ کی تفصیلات عوام کے درمیان پیش کی جائیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ جس کمپنی کو پراجکٹ رپورٹ کی تیاری کا کام دیا گیا ہے اس پر کئی ممالک بشمول پاکستان نے پابندی عائد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پراجکٹ کے نام پر غریبوں کے مکانات پر بلڈوزر چلایا جارہا ہے۔ حکومت کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بی آر ایس نے ایوان سے واک آؤٹ کردیا۔

امبرپیٹ کے رکنِ اسمبلی VenkateshKaleru کی جانب سے مہارانا پرتاپ فنکشن ہال میں شاندار افطار دعوت*

*حیدرآباد، ماہِ مقدس رمضان المبارک کے موقع پر امبرپیٹ کے رکنِ اسمبلی Venkatesh*Kaleru کی جانب سے امبرپیٹ کے مہارانا پرتاپ فنکشن ہال میں اتوار کی شام ایک شاندار افطار دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں سیاسی قائدین، وکلاء ؎ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر Mir* AliQurram، چیئرمین Civilfor**Society Aid*Legal نے بھی شرکت کی اور اس خوبصورت افطار اجتماع کے انعقاد پر میزبان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے موقع پر اس طرح کی تقاریب سماجی ہم آہنگی، بھائی چارہ اور اتحاد کو فروغ دیتی ہیں۔ اس تقریب میں ایڈوکیٹ Naresh*Kaleru، اگزیکٹو کمیٹی ممبر High**Telangana AssociationAdvocatesCourt، بی آر ایس کے سینئر قائد اور سابق وزیر داخلہ AliMahmood**Mohammad، بی آر ایس قائد Sohail*Abdullah**Shaik سمیت دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ افطار کے موقع پر شرکاء ؎ نے ایک دوسرے کو رمضان المبارک کی مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ یہ مقدس مہینہ سب کے لئے امن، خوشحالی اور بھائی چارے کا پیغام لے کر آئے۔ تقریب کا اختتام ملک وملت کی سلامتی، امن اور خوشحالی کی خصوصی دعاؤں کے ساتھ ہوا۔؟

ریونت ریڈی کی راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی سے ملاقات

راجیہ سبھا کیلئے منتخب نریندر ریڈی کا تعارف کرایا، تلنگانہ بجٹ اور سیاسی صورتحال پر بات چیت

حیدرآباد۔) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آج پارلیمنٹ کے احاطہ میں لیڈر آف اپوزیشن راہول گاندھی اور جنرل سکریٹری اے آئی سی سی پرینکا گاندھی سے خیرسگالی ملاقات کی۔ راجیہ سبھا کے الیکشن میں کانگریس کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے ابھیشیک منوسنگھوی اور وی نریندر ریڈی کا ہائی کمان سے تعارف کرانے کے لئے صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ کے ہمراہ ریونت ریڈی نئی دہلی میں تھے۔ راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی نے منتخب امیدواروں کو مبارکباد پیش کی اور پارٹی کے استحکام کے لئے مساعی کرنے کا مشورہ دیا۔ اس موقع پر ارکان پارلیمنٹ ڈاکٹر ملو روی، کرن کمار ریڈی، انیل کمار یادو، سریش شیٹکر، نئی دہلی میں تلنگانہ کے خصوصی نمائندے جتیندر ریڈی، سینئر لیڈر روہن ریڈی اور دوسرے موجود تھے۔ ریونت ریڈی نے کل رات صدر کانگریس ملکارجن کھرگے سے ملاقات کی اور نریندر ریڈی کا تعارف کرایا۔ ملکارجن کھرگے نے تلنگانہ حکومت کی فلاحی اسکیمات کو عوام تک پہنچانے کا مشورہ دیا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق ریونت ریڈی نے ملکارجن کھرگے اور پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال کو تلنگانہ کی تازہ ترین سیاسی صورتحال سے واقف کرایا۔ انہوں نے بجٹ کی تفصیلات کے علاوہ ناراض کانگریس قائد جیون ریڈی کے مسئلہ پر بات چیت کی۔ چیف منسٹر نے ریاستی بجٹ میں 6 ضمانتوں پر عمل آوری اور دیگر وعدوں کی تکمیل سے متعلق واقف کرایا۔ بتایا جاتا ہے کہ مجالس مقامی انتخابات میں پارٹی کے بہتر مظاہرہ پر ہائی کمان کے قائدین نے مسرت کا اظہار کیا۔ ہائی کمان سے ملاقاتوں کے بعد ریونت ریڈی حیدرآباد واپس ہوگئے۔

تلنگانہ میں تیسری پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کے قیام کی تیاریاں تیز

لائسنس کے لئے ریگولیٹری کمیشن کو درخواست، 51 انجینئرس اور ملازمین کی خدمات

حیدرآباد۔) تلنگانہ میں تیسری پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کے قیام کی تیاریاں تیزی سے جاری ہیں۔ حکومت نے تلنگانہ رعیّتو پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمٹیڈ کے قیام کا فیصلہ کیا ہے تاکہ زرعی شعبہ کو برقی سربراہی موثر بنانے کا کام علحدہ کمپنی کو تفویض کیا جائے۔ حکومت نے اس سلسلہ میں 11 مارچ کو احکامات جاری کئے اور سینئر آئی اے ایس عہدیدار مشرف فاروقی کو کمپنی کا صدرنشین اور مینجنگ ڈائرکٹر مقرر کیا گیا۔ 4 ڈائرکٹرس کے تقررات عمل میں لائے گئے۔ کمپنی کے شیر ہولڈرس میں گورنر، اسپشل چیف سکریٹری ایزجی، ٹرانسکو کے صدرنشین و مینجنگ ڈائرکٹر، رعیّتو ڈسکام کے صدرنشین و مینجنگ ڈائرکٹر، سدرن اور ناردرن ڈسکامس کے صدور نشین اور دونوں ڈسکامس کے ڈائرکٹرس فینانس کو شامل کیا گیا ہے۔ رعیّتو ڈسکام نے تلنگانہ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن کو اگادی کے موقع پر درخواست پیش کرتے ہوئے کمپنی کیلئے ڈسٹری بیوشن لائسنس کی اجرائی کی اپیل کی تاکہ کمپنی اپنی کارکردگی کا آغاز کرسکے۔ رعیّتو ڈسکام کے مینجنگ ڈائرکٹر مشرف فاروقی نے کہا کہ مرکزی وزارت کارپوریٹ افیرس نے نئی کمپنی کو منظوری دے دی ہے۔ نئی کمپنی کا مقصد کسانوں اور زرعی شعبہ کو برقی کی موثر سربراہی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی کے قیام کی ابتدائی ضروریات کے تحت سدرن اور ناردرن ڈسٹری

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in